روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 13 ستمبر 2003ء 15 رجب 1424 ہجری-13 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 208

طریق تلاوت

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

قرآن غم کے ساتھ اترا ہے اس لئے جب قرآن پڑھو تو گریہ وزاری کرو۔ اور اگر رونا نہ آئے تو رونی صورت بناؤ اور قرآن کو خوش الحانی سے پڑھا کرو۔

(سنن ابن ماجه کتاب اقامة الصلوة باب حسن الصوت بالقرآن حديث نمبر 1327)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے متعلق ایک خصوصیت یہ تھی کہ آپ خواہ سفر میں ہوں یا حضر میں۔ دعا کے لئے ایک مخصوص جگہ بنالیا کرتے تھے اور وہ بیت الدعا کہلاتا تھا۔ میں جہاں جہاں حضرت کے ساتھ گیا ہوں میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے دعا کے لئے ایک الگ جگہ ضرور مخصوص فرمائی اور اپنے روزانہ پروگرام میں یہ بات ہمیشہ داخل رکھی ہے کہ ایک وقت دعا کے لئے الگ کرلیا۔ قادیان میں ابتداءً تو آپ اپنے اس چوبارہ میں ہی دعاؤں میں مصروف رہتے تھے۔ جو آپ کے قیام کے لئے مخصوص تھا۔ پھر بیت الذکر اس مقصد کے لئے مخصوص ہوگیا جب اللہ تعالیٰ کی مشیت ازلی نے بیت الذکر بھی عام عبادت گاہ بنادیا۔ اور تخلیہ میسر نہ رہا تو آپ نے گھر میں ایک بیت الدعا بنایا جو اب تک موجود ہے جب زلزلہ آیا اور حضور کچھ عرصہ کے لئے باغ میں تشریف لے گئے تو وہاں بھی ایک چبوترہ اس غرض کے لئے تعمیر کرالیا۔ گورداسپور مقدمات کے سلسلہ میں آپ کو کچھ عرصہ کے لئے رہنا پڑا تو وہاں بھی بیت الدعاء کا اہتمام تھا۔ غرض حضرت کی زندگی کا یہ دستور العمل بہت نمایاں ہے آپ دعا کے لئے ایک الگ جگہ رکھتے تھے بلکہ آخر حصہ عمر میں تو آپ بعض اوقات فرماتے کہ بہت کچھ لکھا گیا اور ہر طرح اتمام حجت کیا۔ **اب جی چاہتا ہے کہ میں صرف دعائیں کیا کروں** دعاؤں کے ساتھ آپ کو ایک خاص مناسبت تھی۔ بلکہ دعائیں ہی آپ کی زندگی تھی۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے آپ کی روح دعا کی طرف متوجہ رہتی تھی۔ ہر مشکل کی کلید آپ دعا کو یقین کرتے تھے اور جماعت میں یہی جذبہ اور روح آپ پیدا کرنا چاہتے تھے کہ دعاؤں کی عادت ڈالیں اور دعاؤں میں آپ خدا کی تمام مخلوق پر شفقت فرماتے تھے اور ہر شخص کے لئے خواہ وہ کسی مذہب وملت کا ہو درخواست کرنے پر دعا کیا کرتے تھے۔ اور آپ اپنی دعاؤں میں اپنے دشمنوں اور مخالفوں کو بھی شریک فرمایا کرتے تھے۔ آپ کی دعاؤں کا عجیب انداز ہے۔ قرآن کریم سارے کا سارا آپ نے دعاؤں ہی کے ذریعے حضرت باری سے پڑھا ہے۔ یہ بات شاید بعض لوگوں کو عجیب معلوم ہو مگر یہ ایک واقعہ اور حقیقت ہے۔ آپ جن ایام میں سیالکوٹ میں مقیم تھے (1864ء تا 1868ء) حضرت حکیم میر حسام الدین مرحوم کو آپ کی خدمت میں جانے کا اکثر اتفاق ہوتا تھا۔ انہوں نے حضرت اقدس سے طب کی بعض کتابیں بھی پڑھی تھیں وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ہمیشہ دیکھا کہ قرآن کریم کی بعض آیات آپ لکھ کر اپنے سامنے لٹکا لیتے اور عام طور پر قرآن مجید رو رو کر پڑھا کرتے اور دعا کرتے کہ

یا اللہ یہ تیرا کلام ہے تو ہی سمجھائے گا تو سمجھوں گا

یہ آپ کی دعاؤں کا مفہوم تھا اور اس مقصد کے لئے دعا کے لئے بار بار تحریک ہو۔ آپ ایک آیت لکھ کر لٹکا لیتے اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفہیم ہو جاتی تو پھر آپ دوسری آیت لکھ کر لٹکا لیتے اور دعاؤں میں مصروف رہتے۔ اس طرح پر قرآن مجید کو آپ نے دعاؤں ہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے پڑھا۔ (سیرۃ مسیح موعود ص 504)

حفظ قرآن کا اعزاز

✪ عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسۃ الحفظ کی طالبہ عزیزہ امۃ الاعلیٰ خان بنت مکرم عبدالباسط خان صاحب آف کینیڈا نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال 4ماہ اور 2دن میں قرآن کریم کا حفظ مکمل کرلیا ہے جو کہ ایک ریکارڈ مدت ہے۔ الحمدللہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ عزیزہ صرف اسی مقصد کیلئے کینیڈا سے اکیلی مئی 2002ء کو ربوہ میں اپنی پھوپھی کے پاس آئی۔ والدین سے دور ماحول اور زبان کے فرق کے باوجود اتنی ریکارڈ مدت میں حفظ قرآن مکمل کرنا اس کے ذاتی شوق اور قرآن کریم سے محبت کی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ برکات وانوار قرآن میں سے اس طالبہ کو وافر حصہ عطا فرمائے۔

طالبہ کا اعزاز

پنجاب یونیورسٹی سے بی ایس سی میں پہلی پوزیشن

✪ مکرمہ سدرہ سیف صاحبہ بنت مکرم سیف اللہ صاحب واہ کینٹ نے 674/800 نمبر حاصل کرکے بی ایس سی کے امتحانات میں پنجاب یونیورسٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ مورخہ 27۔اگست 2003ء کو لاہور میں منعقدہ تقسیم انعامات واسناد کی تقریب میں وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے طالبہ کو مبلغ 50,000 کا نقد انعام اور امتیازی سند پیش کی۔ اس سے قبل سدرہ سیف نے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں فیڈرل بورڈ میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز طالبہ کیلئے مبارک فرمائے اور آئندہ مزید ترقیات و اعزازات سے نوازے۔ آمین

الفضل کا سیدنا طاہر نمبر

✪ الفضل کے ضخیم اور باتصویر تاریخی "سیدنا طاہر نمبر" کی تیاری جاری ہے۔

☆ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی نظم، تحریر یا مضمون بھجوانا چاہیں تو 30 ستمبر تک ارسال کردیں۔

☆ جن احباب کے پاس حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نادر اور یادگار تصاویر ہوں وہ بھی ادارہ کو بھجوادیں بعد اشاعت بحفاظت شکریہ کے ساتھ واپس کردی جائیں گی۔

☆ جو کاروباری حضرات اس نمبر کیلئے اشتہار دینا چاہتے ہیں وہ ابھی سے رابطہ کرکے اپنا اشتہار بک کروالیں۔

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2002ء ②

15 فروری برکینا فاسو کے بردموریجن کا جلسہ سالانہ 22 جماعتوں کے 350 نمائندگان کی شمولیت۔

15تا17 فروری لیگوس سٹیٹ نائیجیریا کا دوسرا جلسہ سالانہ حاضری ایک ہزار۔ چار صد سے زائد نومبائع احباب کی شرکت۔

15تا17 فروری خدام الاحمدیہ پاکستان کی نویں سالانہ علمی ریلی کا انعقاد 40 اضلاع کی 123 مجالس کے 329 خدام کی مقابلوں میں شرکت۔

16 فروری اگوی بینن میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔

19 فروری محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی وفات بعمر 83 سال

20 فروری کٹک اڑیسہ میں جلسہ پیشوایان مذاہب اور پریس کانفرنس کا انعقاد۔ ذرائع ابلاغ میں تشہیر۔

20 فروری مدرسۃ الحفظ ربوہ کے ایک طالب علم سفیر احمد صاحب نے 10 ماہ میں قرآن حفظ کرنے کا ریکارڈ قائم کیا۔

21 فروری جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے ہوسٹل نمبر 2 (نور ہاسٹل) کا سنگ بنیاد۔

23 فروری بیت السبوح جرمنی میں حفاظت قرآن کے سلسلہ میں تقریب ہوئی جس میں بتایا گیا کہ جماعت جرمنی نے قرآن کریم کے عربی متن کا نیا سافٹ وئیر حاصل کیا ہے۔

25 فروری حضور انور کی طرف سے اہل ربوہ کے لئے عیدالاضحیٰ کے موقع پر وسیع پیمانے پر دعوت طعام کا اہتمام۔ 2850 مردوزن کی شمولیت۔

28 فروری کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ خدام الاحمدیہ کا افتتاح، نئے رہائشی بلاک ایوان محمود کا سنگ بنیاد اور سرائے محبت کی تزئین نو کا افتتاح ہوا

3 مارچ لندن ریجن کے زیر اہتمام ADT کالج پٹنی میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد۔

6تا10 مارچ بینن میں حضور کی ہدایت پر پہلا احمدیہ فٹ بال ٹورنامنٹ ہوا۔

7تا9 مارچ انصاراللہ پاکستان کی چوتھی سالانہ سپورٹس ریلی 21 اضلاع کے 194 انصار کی شرکت۔

9،10 مارچ جماعت آئیوری کوسٹ کا 21واں جلسہ سالانہ 103 جماعتوں کے 1825 احباب کی شرکت۔

12 مارچ لٹلوکیلا (تنزانیہ) میں 'ربوہ' نام کے گاؤں اور نئی بیت الذکر کا افتتاح۔

14تا16 مارچ خدام الاحمدیہ بھارت کے تحت قادیان میں فری آئی کیمپ 50 دیہاتوں کے 605 مریضوں کا معائنہ 35 آپریشنز۔

21 مارچ بیت یادگار ربوہ کی توسیع وتزئین کا افتتاح۔

22تا24 مارچ جماعت برکینا فاسو کا 13واں جلسہ سالانہ حاضری 4025۔

23 مارچ بیت الحبیب جدید کوارٹرز تحریک جدید عقب پریس ربوہ کا افتتاح۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 269)

محض خادم دین ہونے کا دعویٰ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا بنیادی اور حقیقی دعویٰ کیا ہے؟ اس کا لطیف اور جامع جواب حضرت اقدس کے الفاظ میں سنئے تحریر فرماتے ہیں:

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو پھیلانا چاہئے ہم خادم دین .... ہیں اور یہی ہمارے آنے کی علت غائی ہے .... ہمیں بجز خادم .... ہونے کے اور کوئی دعویٰ بالمقابل نہیں .... ہم اپنے نبی کریمؐ کے ذریعہ فیض پاتے ہیں اور قرآن کریم کے ذریعہ ہمیں فیض معارف ملتا ہے .... **اگر ہم .... کے خادم نہیں ہیں تو ہمارا سب کاروبار عبث اور مردود اور قابل مواخذہ ہے۔** (مکتوب 7راگست 1899ء منقولہ مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ چہارم صفحہ 104 مرتبہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم۔ اشاعت طبع اوّل یکم فروری 1933ء قادیان دارالامان)

رب العرش کے حضور تضرعات

حضرت مسیح موعود کے ایک مکتوب 1885ء سے روح پرور اقتباس:-

''فی الحقیقت .... کی عجیب نازک حالت ہو رہی ہے۔ جس عظمت اور بزرگی کو خدا اور رسول میں ماننا تھا وہ اور اور چیزوں کو دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ رحم کرے۔ اور اپنے سچے دین کی حمایت میں وہ تائید دکھلاوے جن سے ان کور باطنوں کی آنکھیں کھلیں۔ ہم عاجز اور ذلیل بندے کیا حقیقت اور کیا کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے ہاتھوں میں توفیق ایزدی کچھ ہے۔ تو صرف تضرعات ہیں۔ اگر رب العرش تک پہنچ جائیں لیکن دل پر درد کا یہ حال ہے کہ نہ بہشت کے نعماء کے لئے طبیعت کو جوش ہے اور نہ دوزخ کے آلام کی فکر ہے بلکہ دل اور جان اسی تمنا میں غرق ہو رہے ہیں۔ کہ خداتعالیٰ ان بدعات کے داغوں کو .... کی خوبصورت شکل سے دور کرے اور اپنی خاص حمایت اور نصرت سے عظمت اور بزرگی اپنے کلام کی لوگوں پر ظاہر فرماوے۔ آمین''

(مکتوبات احمدیہ حصہ اول صفحہ 89 اشاعت 29 دسمبر 1908ء قادیان)

صبر کے عظیم الشان اعجازی برکات

حضرت مسیح موعود نے اپنے جاں نثار مرید حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کو ایک بار تلقین فرمائی کہ:

''جب تک خداتعالیٰ خود آسمان سے کوئی صورت بہبودی پیدا کر دے کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ انسان اپنی کمزوری اور بے صبری سے آنے والی رحمتؐ سے منہ پھیر لیتا ہے ورنہ خداتعالیٰ کے وعدے سچے ہوتے ہیں۔ وہ ضرور وقت پر اپنی تمام باتیں پوری کر دیتا ہے کہ قادر ہے اور کریم ہے صبر سے ایک حد تک تلخی اٹھانا موجب برکات ہے مگر یہ کام بڑے خوش قسمت انسانوں کا ہے جن کو خداتعالیٰ پر بہت بھروسہ ہوتا ہے جو کبھی تھکتے نہیں آخر خداتعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں ایک جگہ فرماتا ہے یعنی ہم نے نبیوں کو وعدہ مدد اور فتح کا دیا پھر مدت تک اس وعدہ کو التوا میں ڈالدیا یہاں تک کہ مومنوں نے یہ خیال کیا کہ خدا نے جھوٹ بولا اور جھوٹا وعدہ دیا اور اس کے کچھ آثار ہی ظاہر نہ ہوئے مگر آخر وقت تک وہ وعدہ پورا ہوا۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ کس قدر یہ خوف کا مقام ہے کہ کچی طبیعت والوں پر یہ حالت بھی آ جاتی ہے کہ وہ تھک کر خدا کے وعدہ کو بدظنی کی نظر سے دیکھنے لگتے ہیں اور جھوٹ خیال کرتے ہیں نہایت خوش وہ شخص ہیں جن میں تھکنے کا مادہ نہیں گویا ان میں پیغمبروں کی روح ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کو قسم دے کر گواہوں کے ساتھ یہ یقین دلایا گیا تھا کہ یوسفؑ کو بھیڑیا کھا گیا مگر خدا کے وعدے میں وہ شک نہ لائے اور چوبیس برس کے قریب مدت گزر گئی خدا کے وعدے نے کچھ بھی ظہور نہ کیا یہاں تک کہ گھر کے لوگ بھی حضرت یعقوبؑ کو دیوانہ کہنے لگے لیکن آخرکار وہ سچا نکلا غرض سب کچھ انسان کر سکتا ہے۔ لیکن صادق مومنوں کی طرح صبر کرنا مشکل ہوتا ہے خاص کر بے ایمانی ہوا جو ہر طرف سے چل رہی ہے جس نے خدا کی طرف کو بے عزت کر دیا ہے وہ اکثر دلوں پر زہریلہ اثر دکھاتی ہے آخر کمزور انسان تھک کر ان میں سے ایک ہو جاتا ہے اور خدا سے جدا ہو جاتا ہے لیکن مومن کے لئے عہد شکنی سے مرنا بہتر ہے مومن کا خدا کے ساتھ ایمانی عہد ہوتا ہے اور جب خداتعالیٰ کا بھروسہ چھوڑ دیا تو وہ عہد قائم نہیں رہتا بس صبر جیسی کوئی بھی چیز نہیں جس کی برکت سے بگڑے ہوئے کام درست ہو جاتے ہیں۔ اور خداتعالیٰ راضی ہو جاتا ہے سو خداتعالیٰ آپ کو ایسی توفیق دے کہ ان ہدایتوں پر آپ پابند رہیں میرے نزدیک مناسب یہ ہے کہ قادیان آنے کا اس وقت آپ ارادہ کریں جب کہ مدراس میں کچھ اطمینان اور تسلی کی صورت نکل آوے میں آپ کیلئے دعا میں سرگرم مشغول ہوں۔ صرف اس وقت کی دیر ہے جو آسمان پر مقرر ہے بے صبری سے اس پودے کو ضائع نہ کریں خدا مہربان ہو تو آخر ہر ایک مہربان ہو جاتا ہے ورنہ دنیاداروں کی مہربانی بھی ایک مکر ہوتا ہے والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد 6 جولائی 1905ء

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ پنجم صفحہ 267تا269 مرتبہ حضرت عرفانی الکبیر مطبوعہ سکندرآباد دکن 10 جون 1944ء)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات سے قبل آخری عمل منہ کی صفائی تھا

دانتوں اور منہ کی صفائی

آنحضرتؐ نے انسانی نظافت کے اس شعبہ کو بے نظیر وجاہت بخشی ہے

ڈاکٹر سید نصرت پاشا صاحب (ڈینٹل سرجن)

یہ کوئی اتفاقی حادثہ نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت رحلت جو آخری عمل اپنے مبارک ہاتھ سے کیا وہ ''مسواک'' یعنی دانتوں اور منہ کی صفائی کا عمل تھا۔ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ شان ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہئے جس کی گواہی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان الفاظ میں دی ہے۔

''تو بے شک یہ اعلان کر دے کہ میری نماز، میری عبادت، میری حیات اور میری موت سب اللہ رب العالمین کے لئے وقف ہیں'' (الانعام:163)

لفظ ''مماتی'' یعنی میری موت سے مراد صرف لحہ موت نہیں۔ موت کے ساتھ ملحقہ کئی کیفیات ہوتی ہیں۔ آپؐ کی وہ تمام کیفیات ''مماتی'' کے دائرہ میں داخل ہیں اور تمام ہی للہ رب العالمین تھیں۔ آپؐ کا آخری قول ''فی الرفیق الاعلیٰ'' بھی مماتی کے دائرے میں داخل ہے اور آپؐ کا آخری فعل یعنی دانتوں اور منہ کی صفائی بھی مماتی کے دائرے میں داخل ہے۔ گویا رحلت سے وابستہ آپؐ کی تمام کیفیات محض لوجہ اللہ تھیں۔ اور ان کیفیات میں سے کوئی بھی اتفاقی حادثہ نہ تھا۔

اگر منہ کی صفائی کا تعلق صرف جسم سے ہوتا اور اگر اس کی اہمیت محض ظاہری ہوتی تو شاید اس عمل کو اللہ کے اذن سے یہ شرف نہ ملتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل ٹھہرے۔ آپؐ کا ایک ارشاد مبارک اسی طرف اشارہ کرتا ہے:

تسوّكوا فانّ السّواك مطهرةٌ للفم ومرضاةٌ للرّبّ

(ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 285)

یعنی مسواک کیا کرو۔ یقیناً مسواک کا عمل منہ کی صفائی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

پس منہ کی صفائی کی ظاہری اہمیت تو ہے ہی لیکن چونکہ اس کے ساتھ رب کی رضا بھی وابستہ ہے۔ اس لئے اس کا تعلق لازماً باطن سے بھی ہے۔ اور اس کی روحانی اہمیت اتنی ہی مسلّم ہے جتنی کہ اس کی جسمانی اہمیت ہے۔

غرضیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی روشنی میں ''السواك'' کے دو فضائل ہیں:

1۔ مَطْهَرةٌ لِلْفَم یعنی منہ کی صفائی

2۔ مرضاةٌ للرّبّ یعنی رب کی خوشنودی

''السواک'' جو کہ ایک عربی اصطلاح ہے، سے مراد عمل مسواک بھی ہے اور آلۂ مسواک بھی۔ مسواک بنیادی طور پر ایک ریشہ دار آلہ ہے جو کسی درخت کی شاخ یا جڑ سے حاصل کیا جاتا ہے اور جس کے ذریعہ منہ اور دانتوں کی صفائی کی جاتی ہے۔ دور حاضر کی ایجادات کے حوالہ سے دیکھا جائے تو Toothbrush بھی ایک قسم کی مسواک ہی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ اللہ میاں کی بنائی ہوئی مسواک بہر حال بہتر ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ السواک یا مسواک یا Toothbrush کے ذریعہ کس طرح مطهرة للفم یعنی منہ کی صفائی اور مرضاة للربّ یعنی خدا کی خوشنودی کے انعام حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اب آیئے ان دونوں کا علیحدہ علیحدہ جائزہ لیتے ہیں۔

(1) مطهرةٌ لِلفَم

منہ کی جامع صفائی کے چند منٹ بعد ہی دانتوں کی سطح پر ایک باریک سی جھلی قائم ہو جاتی ہے جو منہ کے لعاب میں پائی جانے والی لحمیات سے بنتی ہے۔ اس جھلی کو Acquired Pellicle کہتے ہیں۔ یہ جھلی اگرچہ بذات خود بے ضرر ہوتی ہے لیکن یہ ایک اور بہت ہی مضر جھلی کا پیش خیمہ ہوتی ہے جسے Plaque کہتے ہیں۔ سائنسی تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ منہ کو صاف کرنے کے صرف ایک گھنٹہ بعد دانتوں کی سطح پر فی مربع ملی میٹر اندازاً دس لاکھ جراثیم ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ان جراثیم کی خاندانی منصوبہ بندی تو فی الحال ممکن نہیں۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ دانتوں کی سطح پر اس Plaque کو جمنے ہی نہ دیا جائے جو ان جراثیم کے قیام وطعام کا ضامن ہے۔

اگر دو دن تک اس Plaque کو مسواک یا برش کے ذریعہ دور نہ کیا جائے تو یہ اتنی موٹی تہہ میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے پھر عام کلی سے دور نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر یہ Plaque دو دن تک قائم رہے۔ تو اس میں ایک خاص قسم کے جراثیم پنپنے لگتے ہیں جن کا نام Streptococcus Mutans ہے۔ دانت میں کیڑے کے ذمہ دار یہی جراثیم ہوتے ہیں۔

''دانت کا کیڑا'' ایک ایسی اصطلاح ہے جو عام فہم ہے۔ لیکن بدقسمتی سے غلط العام بھی ہے اور غلط الفہم بھی۔ ظاہر ہے کہ دیمک یا ٹڈی کی قسم کی کوئی مخلوق دانتوں میں آباد نہیں ہوتی۔ ہوتا دراصل یہ ہے کہ Streptococcus نسل کے جراثیم Acid یعنی تیزاب پیدا کرتے ہیں۔ اس تیزاب کے اثر کے تحت دانت Calcium اور Phosphate کے ذخائر کھونے لگتا ہے۔ گویا دانت گھلنے لگتا ہے۔ اس تحلیل کے عمل کو Caries کہتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں جو دانت کی سطح پر بدنما سوراخ نمودار ہوتا ہے وہ Cavity کہلاتا ہے۔

اگر بہت استقامت کے ساتھ دانتوں کی صفائی سے پرہیز کیا جائے تو قریباً ایک ہفتہ کے عرصہ میں جراثیم کا ایک اور قبیلہ منہ میں ظاہر ہو جاتا ہے جو Anaerobes کہلاتے ہیں۔ یہ جراثیم مسوڑھوں پر حملہ آور ہوتے ہیں اور مسوڑھوں کی سوزش جسے Gingivitis کہتے ہیں پیدا کرتے ہیں۔ اس مرض کا علاج اگر وقت پر نہ ہو تو یہ بڑھ کر دانتوں کی جڑوں تک جا پہنچتا ہے اور ایک نئے مرض کی بنیاد پڑتی ہے جسے Periodontitis کہتے ہیں۔ بیماریوں کے یہ نام بس قدر زبان پر بھاری ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ بھاری وہ علامات ہیں جو ان بیماریوں کے ہمراہ آتی ہیں۔ اور قصور ہمارا ہی ہوتا ہے۔

منہ اور دانتوں کی صفائی میں جو قصور ہم سے واقع ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے:

(1) کم بار صفائی کرنا۔

(2) غلط طریق پر صفائی کرنا۔

صفائی کتنی بار کی جائے

گویا پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دن میں کتنی بار صفائی کرنی چاہئے؟ عام طور پر ڈینٹل سرجن اس سوال کا یہ جواب دیتے ہیں صبح ناشتہ کے بعد اور رات سونے سے قبل۔ ڈاکٹر یہ نسخہ اس لئے تجویز نہیں کرتے کہ ان کے نزدیک یہ آئیڈیل نسخہ ہوتا ہے بلکہ اس وجہ سے کہ وہ اپنے تجربہ سے سیکھ چکے ہوتے ہیں کہ یہ سب سے قابل عمل نسخہ ہے اور یہ کہ ایک اوسط درجہ کا مریض اس سے زیادہ زحمت گوارا نہیں کرے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس انسانی غفلت سے خوب آگاہ تھے۔ آپ فرماتے ہیں:

لولا ان اشقّ علیٰ امّتي لأمرتُهم بالسّواك عند كل وضوءٍ (صحیح بخاری کتاب الصوم باب سواک الرطب) یعنی اگر یہ میری امت کے لئے گراں بار نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ ہر وضو کے ساتھ مسواک کریں۔

یہ حدیث حسن نصیحت اور چشم پوشی کا بے نظیر مجموعہ ہے۔ اپنی منشاء بھی ظاہر فرما دی اور اپنی امت کی غفلت کو مشقت کا نام دے کر ان کی شرم بھی رکھ لی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی مستعدی کے بارہ میں یوں گواہی دیتی ہیں:

كانَ إذا دَخلَ بيتَه بدء بالسواك

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 372)

یعنی جب بھی آپؐ باہر سے آ کر گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے۔ حضورؐ کا یہ عمل جہاں حضورؐ کی نفاست طبع کا عکاس ہے وہاں منہ اور دانتوں کی صفائی کی طرف حضورؐ کی خاص توجہ کا بھی پتہ چلتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ملتا ہے کہ دودھ پینے کے بعد منہ صاف کر لیا جائے کیونکہ دودھ میں چکنائی ہوتی ہے۔ اب اگر ہماری روزمرہ کی غذا کا تجزیہ کیا جائے تو دودھ کی چکنائی سے کہیں زیادہ چکنائی تیل اور گھی کی صورت میں ہم ہر کھانے میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن کھانے کے بعد دانت صاف کرنا اکثر چھوٹ جاتا ہے۔ اگر کسی کو مع کل وضو۔ یعنی نماز سے قبل مسواک یا برش کی توفیق ملتی ہے تو زہے

نصیب ورنہ کم ازکم یہ تو ضرور کرے کہ ہر کھانے کے بعد دانت صاف کر لے۔ بنیادی کلیہ یہ ہے کہ دانتوں پر Plaque کو جمنے کے لئے مہلت نہ دی جائے۔ پلیک ہوگا تو جراثیم کی افزائش ہوگی۔ جراثیم کی افزائش ہوگی تو مرض ہوں گے۔

صفائی کا درست طریق

دوسرا اہم سوال یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی کا درست طریق کیا ہے؟ اس کا اصولی جواب تو یہی ہے کہ صفائی اس طرح کی جائے کہ ہر دانت کی ہر سطح صاف ہو جائے۔ اور کوئی سطح صاف ہونے سے رہ نہ جائے۔ انسان کے منہ کا ایک طول ہے اور ایک عرض ہے۔ منہ کا طول ہونٹوں کی باچھوں کا درمیانی فاصلہ ہے۔ منہ کا عرض دونوں لبوں کے درمیان کا فاصلہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

اذا استکتم فاستاکوا عرضاً

(کنزالعمال)

یعنی جب تم مسواک کرو تو منہ کے عرض کی جہت ہی کرو۔ یعنی نیچے سے اوپر کی طرف اور اوپر سے نیچے کی جانب اب ملاحظہ کیجئے کہ ہر دو دانتوں کے درمیان جو دانتوں کی سطحیں ہوتی ہیں وہ اکثر صاف ہونے سے رہ جاتی ہیں۔ خوراک کے پھنسے ہوئے ذرات کے سبب ان سطحوں پر اکثر Plaque جم جاتا ہے۔ منہ کے طول کے رخ یعنی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں دانت صاف کرنے سے یہ سطحیں صفائی سے محروم رہ جاتی ہیں۔ چودہ صدیاں قبل کے اس ارشاد نبویؐ ''فاستاکوا عرضاً'' کی صداقت کو صحیح طور پر آج سمجھا گیا ہے۔ آج کے ڈاکٹروں نے جس سائنسی حقیقت کو صدیوں کی تحقیق اور جستجو سے جانا ہے، اس کا انکشاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آج سے چودہ سو سال قبل ہوا تھا۔

صفائی کے درست طریق کے بارہ میں جو دوسرا اصول ہمیں سنت رسولؐ سے ملتا ہے وہ یہ ہے کہ آپؐ مسواک کرتے ہوئے صرف دانتوں کی صفائی پر توجہ نہ رکھتے بلکہ بالعموم منہ کی مکمل صفائی فرماتے۔ یعنی دائرہ کی صورت میں مسواک کو منہ میں اس طرح گھماتے کہ ہونٹوں کے پیچھے اور گالوں کے اندر والی جگہ بھی صاف ہو جاتی۔ چنانچہ راوی بیان کرتا ہے:

اذا قام من اللیل یشوص فاہ بالسواک

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب السواک حدیث نمبر 238)

یعنی جب آپؐ رات کو بیدار ہوتے تو منہ میں مسواک کو گھمانے کے انداز میں پھیرتے۔

ہم میں سے جو لوگ برش کا استعمال کرتے ہیں، ان کو اس حدیث کی رو سے برش کے ذریعہ دانتوں کے علاوہ منہ کے Soft Tissues کو بھی صاف کرنا چاہئے یعنی مسوڑھوں، زبان اور ہونٹوں اور گالوں کے اندرونی حصوں کو۔

اب آیئے یہ جائزہ لیں کہ مسواک یا Tooth brushing کس طرح مرضاۃ للرب یعنی خدا کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(2) مرضاۃ لِلرَّبّ

اس ضمن میں جس بنیادی بات کا سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صفائی کو پسند فرماتا ہے اور صفائی اختیار کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

کہ اللہ صاف لوگوں کو پسند فرماتا ہے

(توبہ:108)

اسی طرح یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ صفائی پسندوں کو پسند فرماتا ہے۔

(بقرہ:223)

یہ گویا اللہ تعالیٰ نے خود ہی اپنے مزاج کا تعارف ہم سے کرا دیا ہے۔ اب یہ جان لینے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ کو صفائی اور صفائی اختیار کرنے والوں سے پیار ہے۔ یہ مان لینے میں کوئی حرج نہیں کہ منہ اور دانتوں کی صفائی کرنے والے بھی اپنی اپنی سعی کی نسبت سے ضرور اللہ تعالیٰ کے پیار سے حصہ پاتے ہیں۔

انسان کا آلۂ کلام اس کا منہ ہے۔ الفاظ اور کلمات ادا کرنے کے لئے انسان زبان، ہونٹ، دانت وغیرہ غرضیکہ اپنے منہ ہی کا استعمال کرتا ہے۔ انسان کے منہ کے رستہ طیب سے طیب کلمات بھی جاری ہوتے ہیں اور بدنصیبی سے بدزبانی بھی اسی رستہ سے ہوتی ہے۔ خوش نصیبی تو بہرحال پاکیزہ کلام ہی میں ہے۔ جو پاک ترین کلام انسان کے منہ سے ادا ہو سکتا ہے وہ کلام اللہ ہے۔ اور کلام اللہ کے ادب کے بعض تقاضے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جن پر یہ کلام نازل ہوا اور جو سب سے بڑھ کر اس کے ادب سے واقف تھے فرماتے ہیں:

افواھکم طرق للقرآن فطیبوھا بالسواک

(سنن ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 287)

یعنی تمہارے منہ تلاوت قرآن کے لئے گویا رستے ہیں۔ پس تم اپنے مونہوں کو مسواک کے ذریعہ طیب رکھا کرو۔ اس حدیث مبارکہ میں منہ اور دانتوں کی صفائی کے حق میں ایک ایسی دلیل بھی دی گئی ہے جس کا تعلق جسم سے بڑھ کر روح سے ہے۔ جس کا تعلق صحت دنداں سے بڑھ کر آداب قرآن سے ہے۔ یعنی قرآن کے ادب کا حق ادا کرنے کے لئے منہ صاف رکھو۔ اور یہ حق ادا ہوگا تو وہ کہ جس کا یہ کلام ہے راضی ہوگا۔ اس حوالہ سے مدلل طور پر Oral Hygeine یعنی منہ کی صفائی کو اللہ کی رضا کے ساتھ باندھ دیا گیا ہے۔

دانتوں کی صفائی کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

السواک نصف الوضوء والوضوء نصف الایمان (کنزالعمال)

یعنی دانتوں کی صفائی آدھا وضو ہے اور وضو آدھا ایمان ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی ریاضی کا سوال نہیں۔ مراد صرف اتنی ہے کہ ایمان کے نصف تقاضے نماز سے وابستہ ہیں جس کے آغاز پر وضو ہے اور وضو کے مقاصد کا نصف حصہ گویا دانتوں کی صفائی سے وابستہ ہے۔ ہر وہ بات جس سے ایمان کے تقاضے پورے ہوتے ہوں یا جس سے ایمان کو تقویت ملتی ہو وہ لازماً خدا کی رضا کا موجب ہوگی۔ اس حدیث کے مطالعہ سے بھی ہمیں یہی پتہ چلتا ہے کہ منہ کی صفائی رضائے الٰہی کا ایک یقینی ذریعہ ہے۔

ایک اور موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: رکعتان بالسواک افضل من سبعین رکعۃ بغیرا لسواک (الکافی)۔

یعنی ''نماز کی دو رکعتیں جو دانت صاف کر کے ادا جائیں ایسی ستر رکعتوں سے بہتر ہیں جو دانت صاف کئے بغیر ادا ہوں''۔ یہاں بھی ترغیب اسی طرف دلائی گئی ہے کہ بندہ کو چاہئے کہ اپنے رب کی صفائی پسندی کا لحاظ رکھے اور اس کی درگاہ میں حاضر ہوتے ہوئے پاکیزہ دہن ہو کر حاضر ہو۔

منہ اور دانتوں کی صفائی کو مطہرۃ للفم اور مرضاۃ للرب قرار دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی ثقافت کے اس شعبہ کو ایک عظیم رفعت بخشی ہے۔ اس شعبہ پر متعدد ڈاکٹروں اور سائنس دانوں نے متعدد کتب تحریر کی ہیں۔ مضامین لکھے اور مقالے پڑھے گئے ہیں۔ ان سب کو یکجا بھی کر دیا جائے تو اس شعبہ کی وہ وجاہت قائم نہیں ہو سکتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی وجہ سے اسے حاصل ہے۔ دنیا کے تمام ڈینٹل سرجن مل کر بھی اس شعبہ اور اس مضمون کو وہ مقام نہیں دلا سکتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری عمل کی وجہ سے اسے دائماً حاصل ہو گیا ہے۔

مرتبہ: محمد جاوید صاحب

حضرت چوہدری رستم علی خان صاحب کی مالی قربانیاں

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی آپ کے متعلق فرماتے ہیں:-

چوہدری رستم علی خانصاحب مرحوم انسپکٹر تھے ایک سو پچاس روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے تھے۔ بڑے مخلص اور ہماری جماعت میں قابل ذکر آدمی تھے وہ بیس روپیہ ماہوار اپنے پاس رکھ کر باقی کل تنخواہ حضرت صاحب کو بھیج دیتے تھے ہمیشہ ان کا یہ قاعدہ تھا۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 13)

پس انداز چندے میں

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلہ بیان کرتے ہیں کہ:-

چوہدری رستم علی صاحب مخلص آدمی تھے۔ اپنی تنخواہ میں بہت کمی کے ساتھ گزارہ کر کے جو پس انداز ہوتا وہ تمام کا تمام جمع کر کے چندے میں دے دیا کرتے تھے۔ (رجسٹر روایات رفقاء نمبر 1)

☆ حضرت مسیح موعود کے خطوط میں حضرت منشی رستم علی صاحب کی مالی قربانیوں کا تذکرہ درج ذیل ہے۔ یہ تذکرہ مکتوبات احمدیہ کی جلد پنجم میں شائع شدہ ہے۔

50 روپے بھیجنا

مبلغ پچاس روپے مرسلہ آپ کے بدست میاں امام الدین صاحب پہنچ گئے جس قدر آپ نے اور چوہدری محمد بخش صاحب نے کوشش کی ہے۔ خداوند کریم جلشانہ آپ کو اجر عظیم بخشے اور دنیا اور آخرت میں کامیاب کرے۔ 24 / اگست 1885ء

ازار بند اور قند بھیجنا

ازار بند اور قند جو پہلے آں مکرم نے بھیجے تھے سب پہنچ گئے ہیں۔ امید ہے کہ آج یا کل شیر مال بھی پہنچ جاوے گی۔

پانچ روپے کے شیر مال

پانچ روپیہ کے شیر مال پہنچ گئے ہیں۔

300 روپیہ دینے کا وعدہ

''جو کچھ آپ نے ایک سال کے وعدہ پر تین سو روپیہ دینا کیا ہے۔ اس سے بہت خوشی ہوئی۔

آموں کا ٹوکرہ

حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا کہ:

''آج ایک ٹوکرہ آموں کا پہنچ گیا۔ جزاکم اللہ خیراً''

اکاسی آم

''آج اکاسی آم مرسلہ آپ کے پہنچ گئے۔ یہ آم بہت عمدہ تھے۔ ان میں سے صرف ایک بگڑا۔ باقی سب عمدہ پہنچ گئے''۔

10 روپے بھیجنا

''یہ خط آپ کو میں لدھیانہ سے لکھتا ہوں۔ میری روانگی کے وقت آپ کا خط مع مبلغ 10 روپیہ قادیان میں مجھ کو ملا تھا''۔

عربی رسالہ کے لئے رقم

''مبلغ بیس روپے مرسلہ آنمکرم مجھ کو مل گئے۔ رسالہ عربی سیالکوٹ میں چھپ رہا ہے۔ شاید بیس روز تک تیار ہو جائے''۔

باقی صفحہ 5 پر

محمود احمد قریشی صاحب

محترم میاں محمد یحییٰ صاحب آف لاہور

مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب حضرت حاجی میاں محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کے والد محترم نے 1901ء میں نیلا گنبد لاہور میں ''موسیٰ اینڈ سنز'' کے نام سے سائیکلوں کا کاروبار شروع کیا۔ جن کے نام سے احباب بخوبی واقف ہیں۔ میاں یحییٰ صاحب 82 سال کی عمر میں 29 نومبر 2002ء کو وفات پا گئے۔

آپ نے ساری عمر خدمت دین اور خدمت خلق کے لئے عملاً وقف کر رکھی تھی۔ مختلف اوقات میں مختلف شعبہ جات میں نہایت محنت اور جانفشانی سے جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ کو خلافت اور سلسلہ احمدیہ کے ساتھ نہایت ہی عقیدت اور وابستگی تھی۔ خلیفہ وقت ۔ امارت اور بزرگان سلسلہ کے اشاروں پر چلنے پر ہی کو اپنی سعادت خیال کرتے تھے۔ جماعت کے عہدیداران کی اطاعت میں ایک قابل تقلید نمونہ تھے۔ نہایت سنجیدہ ۔ متین اور صائب الرائے ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے عمل وحرکات وسکنات میں نمود و نمائش نہ تھی۔ طبیعت میں نہایت سادگی اور انکساری تھی۔ اس لئے اپنے کسی اچھے کام کی تعریف سننے کو بھی ناپسند فرماتے تھے۔ اکثر اوقات ان کی دکان پر جانے کا موقع ملتا رہا۔ ہمیشہ ہی ان کو جماعت کے کام کرتے ہوئے پایا۔ آپ بڑی مستعدی۔ تندہی اور خوش اسلوبی سے اپنے فرائض کو سرانجام دیتے اور ان کو بجا لانے میں راحت اور لذت محسوس کرتے۔ ان کے کام کرنے کا اندازہ صرف اس بات سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ لاہور کی جماعت کے ہر فرد کے تحریک جدید کے وعدہ اور اس کی وصولی اور اگر کوئی بقایا ہو تو اس کی تفصیل فوری طور پر ان سے معلوم کی جا سکتی تھی۔

جماعت احمدیہ لاہور کے امین ہونے کے ناطے ان کو اکثر اوقات نیلا گنبد سے دارالذکر جانا پڑتا تھا۔ ان کے بڑھاپے اور کمزوری صحت کو محسوس کرتے ہوئے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے ان کا سائیکل پر اتنی دور آنا تکلیف دہ محسوس کر کے ان کو گاڑی بھجوانے کی پیشکش بھی کی مگر انہوں نے سائیکل پر جانا ہی بہتر سمجھا۔

اکثر احباب اپنے دفاتر سے فارغ ہونے کے بعد ان کی دکان سے ہو کر جاتے اس سے ایک تو ان کی ملاقات دوسرے احباب سے ہو جاتی نیز اگر کوئی ضروری کام یا پیغام ہوتا تو اس سے اطلاع بھی ہو جاتی اور اکثر امور باحسن طریق فوری طور پر سرانجام بھی پا جاتے۔ آنے والوں سے ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور بہت خوشی کا اظہار کرتے اور بوقت ضرورت جماعتی معاملات میں مشورہ کرنے کا بھی موقع مل جاتا تھا۔

آپ سالہا سال سے مجلس مشاورت کے نمائندہ منتخب ہو کر جاتے رہے اور عموماً مجلس مشاورت کی سب کمیٹی کے ممبر ہونے کا بھی شرف حاصل ہوتا رہا۔ الغرض ان کی خدمات ایک واقف زندگی سے کم نہ تھیں۔

خاکسار 1952ء میں ملازمت کے سلسلہ میں ربوہ سے لاہور آیا جس کے بعد مجھے ان کے ساتھ میل ملاقات کا موقعہ ملتا رہا۔ آپ اس وقت جماعت احمدیہ حلقہ نیلا گنبد کے سیکرٹری مال اور مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے ناظم مال ہوا کرتے تھے۔ حساب کتاب بڑی عمدگی سے رکھتے اندراجات کا انداز دیکھنے والے کو ہمیشہ متاثر کئے بغیر نہ رہتا تھا اور یہی طریق آخر دم تک قائم رہا۔ ان کی تحریر سے نفاست اور گفتگو سے نجابت ٹپکتی تھی۔

1955-56ء تا 1957-58ء اور پھر 1960-61ء میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے قائد رہے۔ 1954ء میں لاہور میں آنے والے سیلاب کے دوران نمایاں خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ 1956ء میں ان کے سپرد ایک کام کیا گیا جسے انہوں نے اپنے رفقاء کار کے ساتھ خوش اسلوبی سے سرانجام دیا جس پر حضرت مصلح موعود نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے فرمایا کہ ''مبارک محمود صاحب مجھے مل گئے ہیں۔ ان کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدام الاحمدیہ لاہور نہایت اعلیٰ کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جب ہم بیماری اور بڑھاپے کا شکار ہوئے تو اس نے نوجوانوں کو ہمت بخش دی اور انہوں نے نہایت ضروری بوجھ اٹھا لیا۔ بہر حال میں خدام الاحمدیہ لاہور سے خوش ہوں۔ بہت خوش اتنا کہ آپ اس وقت اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔''

(لاہور تاریخ احمدیت ص 613 مولفہ شیخ عبدالقادر)

آپ کے زمانہ قیادت میں مرکز کی زیر ہدایت تعمیر ہال کے لئے خاص رقم۔ فضل عمر ہسپتال۔ جامعہ احمدیہ اور یادگاری بیت ربوہ کے لئے عطیہ جات مرکز میں بھجوائے گئے۔

1954ء تا مرض الموت ان کو جماعت احمدیہ لاہور کی مجلس عاملہ میں بحیثیت سیکرٹری تحریک جدید و امین وغیرہ خدمات بجا لانے کا موقع ملتا رہا۔ تمام فرائض کو انہوں نے نہایت شاندار طریق اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ علاوہ ازیں آپ کو انصار اللہ لاہور کی مجلس عاملہ میں بھی خدمات بجا لانے کے مواقع میسر آتے رہے۔ اسی طرح قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور اور پھر لاہور ڈویژن کی خدمت کی توفیق ملی۔ عیدین کے مواقع پر جو فرائض ان کے سپرد کئے جاتے رہے انہیں بہت عمدگی سے سرانجام دیتے رہے۔ عیدالاضحیہ کے موقع پر ان کی ڈیوٹی ہمیشہ قربانی کی کھالیں اکٹھا کرنے کے مرکزی سینٹر میں لگتی رہی اور یہ ڈیوٹی ایسی تھی کہ عیدالاضحیہ کے تینوں دن ان کو اپنے گھر سے باہر سینٹر میں ہی گزارنے پڑتے تھے۔

جمعہ اور دیگر جماعتی اجتماعات کے مواقع پر ان کی ڈیوٹی ہمیشہ حفاظتی انتظامات کے سلسلہ میں دارالذکر کے دروازہ پر لگتی رہی جس کو بڑھاپے کی کمزوری کے باوجود آخر تک سرانجام دیتے رہے۔ تعمیر دارالذکر کے ابتدائی ایام میں اکثر خدام وقار عمل کر کے اپنی خدمات پیش کرتے چنانچہ آپ نے بھی اس کار خیر میں نمایاں حصہ لیا۔

1954ء میں آنے والے سیلاب کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے کام کی تعریف کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔ کہ ''اس میں کوئی شک نہیں کہ لاہور کی نیم مردہ سی جماعت میں اس سال وہاں کی مجلس خدام الاحمدیہ نے زندگی کی روح پھونک دی ہے اور اس کا سہرا زیادہ تر وہاں کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور اور ان کے چار پانچ رفقاء کے سر ہے جنہوں نے بڑی محنت سے کام کیا۔ گزشتہ سیلاب کے ایام میں نہ صرف یہ کہ غیر معمولی طور پر لاہور کی مجلس نے خدمت خلق کا کام کیا بلکہ اسے غیر معمولی طور پر پبلک میں روشناس بھی کرا دیا۔''

(لاہور تاریخ احمدیت ص 569 مؤلفہ شیخ عبدالقادر)

قائد صاحب موصوف کے چار پانچ رفقاء کار میں محترم محمد یحییٰ صاحب بھی شامل تھے۔ انہوں نے اپنی اولاد کی تربیت بھی نہایت عمدہ کی جس کی وجہ سے ان کی ساری اولاد کو بفضلہ تعالیٰ خدمت دین و خدمت خلق کی توفیق مل رہی ہے۔

اپنی اولاد یا ساتھ کام کرنے والوں یا ماتحتوں سے ہمیشہ نرمی سے پیش آتے مشفقانہ انداز سے کام لیتے جس کی وجہ سے کسی کو ان کے احکامات کے بجا لانے میں انکار کی گنجائش ہی نہ ہوتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر ایک سے پیار کرنے والے اور ہر ایک کے محبوب بھی تھے۔ ان کی وفات رمضان المبارک میں جمعۃ الوداع کے روز سحری کے وقت ہوئی اور محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے خطبہ ثانیہ میں ان کے محاسن اخلاق اور خدمات دین کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا۔ اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں ہزاروں افراد کو شامل ہونے کا موقع ملا۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرماوے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے اور ان کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ مرحوم نے اپنے بعد پانچ بیٹے اور چھ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں جو بفضلہ تعالیٰ اپنی اپنی جگہ پر حسب استطاعت خدمت دین بجا لانے میں کوشاں ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بہترین خدمت دین و خدمت خلق کی توفیق عطا فرماوے۔

بچے اور چندہ تحریک جدید

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ ہی انہیں بتا دیں کریں کہ یہ چندہ تحریک جدید کا چندہ ہے تا کہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور وہ اپنی اولادوں کو بھی نصیحت کرتے رہیں۔ چاہے وہ چندہ دو آنے ہی کیوں نہ ہو یا ایک آنہ ہی کیوں نہ ہو مگر بہر حال انہیں بتا دیا کریں کہ ہم نے تمہاری طرف سے تحریک جدید کا چندہ لکھوا دیا ہے اب تم بھی اس تحریک کے مجاہد ہو۔''

(الفضل 7-11-1957)

بقیہ صفحہ 4

عربی کتب چھپنے میں امداد

''مبلغ پچیس روپیہ مرسلہ آنمکرم پہنچ گئے۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ رسالہ حمامۃ البشریٰ جو مکہ معظمہ میں بھیجا جاوے گا اور تفسیر سورۃ فاتحہ چھپ رہے ہیں۔ اب کچھ چھپنا باقی ہے''۔

25 روپے بھیجنا

''کل کو ڈاک میں مبلغ 25 مرسلہ آں محب مجھ کو ملے۔ جزاکم اللہ خیرا''۔

رقم اور عطر کی شیشیاں

''مبلغ پچاس روپیہ مرسلہ آپ کے مع شیشی عطر کے مجھ کو پہنچ گئے۔ جزاکم اللہ خیرا''۔

عنایت نامہ پہنچا۔ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اس مقدمہ کی نقل جو محمد حسین پر ہوا تھا 27 جنوری 1899ء سے پہلے جو تاریخ پیشی مقرر ہے مجھ کو پہنچ جاوے .... میں نے گواہوں کی طلبی اور خرچہ کے لئے چار سو روپیہ کے قریب روپیہ عدالت میں داخل کیا ہے۔ تین سو روپیہ میں نے دیا تھا اور ایک سو گورداسپور سے قرضہ لیا گیا۔ اور وکیلوں کو جو کچھ 27 جنوری کی پیشی میں دینا ہے وہ ابھی باقی ہے۔ شاید پانچ سو روپیہ کے قریب دینا پڑے گا .... اس خطرناک مقدمہ میں جو تمام جماعت پر برا اثر ڈالتا ہے۔ جماعت کے لوگوں سے چندہ لیا جاوے۔ سو اس چندہ میں جہاں تک گنجائش ہو وہ بھی شریک ہو جائیں .... آپ کی طرف سے 80 روپیہ عین وقت پر پہنچ گئے وہ آپ کے چندہ میں داخل ہو''۔

99 روپے پہنچے

''کل کی ڈاک میں مبلغ 99 روپے مرسلہ آپ کے بذریعہ منی آرڈر پہنچے تھے۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ آپ ہر ایک موقعہ پر اپنی مخلصانہ خدمات کا رضامندی اللہ جلشانہ کے لئے ثبوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزاء خیر بخشے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35178 میں شازیہ احسان زوجہ احسان الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات مالیتی -/88700 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ احسان زوجہ احسان الرحمٰن دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 احسان الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 35179 میں محمد احسن طاہر ولد محمد اکرم خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن طاہر ولد محمد اکرم خالد دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری مرزا خان دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 35180 میں وسیمہ منورہ بنت بشیر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ وسیمہ منورہ بنت بشیر احمد فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں منیر الدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 35181 میں فرحت مسعود زوجہ مسعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/8000 روپے۔2۔ترکہ از والد محترم -/40000 روپے۔ 3۔طلائی انگوٹھی مالیتی -/2050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت مسعود زوجہ مسعود احمد دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ صابر ولد محمد رمضان دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 35183 میں نذیر احمد منہاس ولد عبیداللہ منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ بے کار عمر ساڑھے تریسٹھ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 10 مرلے واقع ناصر آباد شرقی ربوہ مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد منہاس ولد عبیداللہ منہاس ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد طارق ولد میاں نظام الدین مرحوم ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد عبداللطیف ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 35184 میں ذکیہ تنویر زوجہ نذیر احمد منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 127 گرام 708 ملی گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ذکیہ تنویر زوجہ نذیر احمد منہاس ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 صادق علی ولد چوہدری رحمت علی ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد محمد قاسم ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 35185 میں قدسیہ عالیہ بنت عبدالودود طارق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قدسیہ عالیہ بنت عبدالودود طارق باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ انجم الثاقب برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحلیم برادر موصیہ

مسل نمبر 35186 میں عالیہ جبین بنت سعادت احمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/5700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ جبین بنت سعادت احمد اشرف بشیر آباد ضلع حیدر آباد گواہ شد نمبر 1 رانا منیر احمد ولد ہدایت علی بشیر آباد ضلع حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد

مسل نمبر 35187 میں فریدہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 ضلع حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 13 ستمبر 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	ترتیل القرآن
1-40 a.m	مجلس سوال وجواب
2-50 a.m	خطبہ جمعہ
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث
6-00 a.m	یسرنا القران
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	کہکشاں
8-05 a.m	مشاعرہ
8-55 a.m	کوئز
9-25 a.m	تعارف
9-55 a.m	سوال وجواب
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	فرانسیسی سروس
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	یسرنا القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	کوئز
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال وجواب
6-55 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 14 ستمبر 2003ء

12-00 a.m	عربی سروس
1-00 a.m	یسرنا القرآن
1-35 a.m	مجلس سوال وجواب (انگریزی)
2-40 a.m	مشاعرہ
3-30 a.m	مجلس سوال وجواب (اردو)
4-30 a.m	چلڈرنز کلاس
5-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-40 a.m	مجلس سوال وجواب
7-40 a.m	تقریر
8-30 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	کوئز
10-00 a.m	چلڈرنز کلاس
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	کوئز
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	تقریر
5-05 p.m	تلاوت، خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	مجلس سوال وجواب
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

سوموار 15 ستمبر 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز کارنر
2-00 a.m	مجلس سوال وجواب انگریزی
3-00 a.m	تقریر
4-45 a.m	سوال وجواب اردو
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	مجلس سوال وجواب
7-25 a.m	کوئز
8-00 a.m	تقریر حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب
8-50 a.m	تعارف
9-30 a.m	تقریر
10-00 a.m	فرانسیسی سروس
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز سیکھئے
1-00 p.m	چائنیز پروگرام
1-35 p.m	مجلس سوال وجواب
2-40 p.m	کوئز
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	تعارفی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-55 p.m	مجلس سوال وجواب
8-00 p.m	بنگلہ سروس
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ رضیہ درد عاطف صاحبہ لکھتی ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب ابن مکرم پروفیسر مسعود احمد عاطف صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ مکرمہ بریرہ انور صاحبہ بنت مکرم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوۃ الی اللہ نے مورخہ 25۔اگست 2003ء بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ مکرم ڈاکٹر محمود احمد عاطف صاحب حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب مرحوم کے نواسے اور بریرہ انور صاحبہ محترم ملک مبارک احمد صاحب مرحوم سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

تصحیح

اعلان وصایا میں دفتری غلطی کی وجہ سے مندرجہ ذیل کوائف غلط شائع ہوئے ہیں۔ درست کوائف یہ ہیں۔

☆ مورخہ 16-8-03 کی الفضل میں محترمہ امینہ نصیر صاحبہ کا نام غلطی سے اینہ نصیر شائع ہوگیا ہے۔

☆ مورخہ 21-8-03 کی الفضل میں محمد افضل صاحب کی شرح وصیت 1/8 کی بجائے 1/10 شائع ہوگئی ہے۔

☆ مورخہ 12-7-03 کی الفضل میں رخسانہ طاہر صاحبہ کے گواہ نمبر 1 رفیق احمد صاحب خاوند موصیہ نہیں بلکہ سسر موصیہ ہیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد ظفر اللہ مجوکہ صاحب لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم ملک احمد خان صاحب مجوکہ ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا 98 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مخلص احمدی اور بچپن سے ہی تہجد گزار تھے۔ اور تقریباً 15 سال تک صدر جماعت رہے اور مقامی جماعت کی امامت بھی کرواتے رہے اور آپ کو اسیر راہ مولا ہونے کا بھی شرف حاصل ہے۔ آپ کی نیو قبرستان حویلی مجوکہ میں تدفین ہوئی مکرم شفیق احمد صاحب معلم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور دعا کروائی مرحوم نے یادگار میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وشادی

مکرمہ بشریٰ سلیم صاحبہ بنت مکرم محمد سلیم صاحب اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد کا نکاح مکرم عبدالمنان صاحب ابن مکرم مقبول احمد صاحب گڑھا محلہ چنیوٹ کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم حفیظ الرحمٰن شاکر صاحب معلم وقف جدید نے بیت الذکر مانگٹ اونچا میں مورخہ 27 جون 2003ء کو پڑھا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ مورخہ 28 جون کو چنیوٹ میں دولہا کے والد نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب سے دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

احباب محتاط رہیں

ایک شخص امان اللہ طاہر ولد حافظ غلام محمد تاج مختلف جماعتوں میں جا کر حیلے بہانے سے رقوم بٹورتا ہے۔ احباب سے قیمتی اشیاء ہتھیا لیتا ہے۔ پھر واپس نہیں کرتا اور غائب ہوتا ہے۔ اس نے بیوت الذکر میں اشیاء کی چوری کی مختلف وارداتیں بھی کی ہیں۔ اپنے آپ کو جلد بندی کے کام کا ماہر بتاتا ہے۔ نام بھی بدلتا رہتا ہے۔ اس کا بایاں بازو ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے ٹیڑھا ہے۔ احباب محتاط رہیں اور اس کے دام میں نہ آئیں۔

(نظارت امور عامہ)

نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ مینیجر روزنامہ "الفضل" برائے شعبہ اشتہارات اسلام آباد، راولپنڈی، مردان، نوشہرہ، ہری پور (صوبہ سرحد) مظفر آباد، کوٹلی (آزاد کشمیر) کے اضلاع کے دورہ پر آ رہے ہیں۔ امراء صاحبان، مربیان، صدر صاحبان، معلمین و دیگر عہدیداران اور کاروباری احباب سے خصوصی طور پر تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 6

گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریدہ بلوچ بنت غلام نبی بلوچ لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد
گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد چوہدری وصیت نمبر 17223
گواہ شد نمبر 2 شکور احمد ولد غلام نبی عادل حیدر آباد

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	13۔ستمبر	زوال آفتاب	12-04
ہفتہ	13۔ستمبر	غروب آفتاب	6-20
اتوار	14۔ستمبر	طلوع فجر	4-27
اتوار	14۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-49

تمام جنرل میرے ساتھ ہیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ افغانستان پر حملے کے دوران انہوں نے امریکہ کا ساتھ دے کر غداری نہیں کی۔ اسامہ بن لادن کو پکڑنے کیلئے کوشش کر رہے ہیں۔ 11 ستمبر کے واقعات کے بعد مسلمانوں اور مغرب کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات کو ختم کرنے کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ مجھے پاک فوج کے سپاہی سے لے کر جنرل تک ہر کسی کا اعتماد اور حمایت حاصل ہے وہ بی بی سی کے پروگرام میں گفتگو کر رہے تھے۔

سویڈش وزیر خارجہ کا قتل سویڈن کی 46 سالہ وزیر خارجہ اینا لندھ (Anna Lindth) پر سٹاک ہالم کی مارکیٹ میں شاپنگ کے دوران ایک حملہ آور نے چاقو کے وار کر کے شدید زخمی کر دیا ان کو فوری طور پر کارولنسکا ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے 9 گھنٹے تک ان کی سرجری کی لیکن خون بہہ جانے کی وجہ سے وہ ہلاک ہو گئیں۔

مسلم لیگ ن سرحد حکومت سے الگ ہوگئی سرحد کی اپوزیشن جماعتوں نے حکومت کی جانب سے ضلعی مشاورتی کمیٹیوں کے بل کی مخالفت اور غیر منتخب لوگوں کے ذریعے اضلاع میں ترقیاتی کام مکمل کروانے کے خلاف عدالت سے رجوع کرنے کا فیصلہ کر لیا جبکہ غیر جمہوری اقدامات برقرار رہنے کی صورت میں صوبائی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانے کا بھی عندیہ دیا ہے۔ صوبائی حکومت کی اتحادی پارٹی مسلم لیگ ن نے بھی اپنا تعاون ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔

یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر کا محاصرہ اور ملک بدر کرنے کا فیصلہ اسرائیلی فوج نے فلسطینی علاقوں میں اپنی جارحیت کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے رملہ میں فلسطینی صدر یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر کے قریب پوزیشنیں سنبھال لی ہیں۔ ادھر اسرائیلی کابینہ نے یاسر عرفات کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ بھی کر لیا ہے۔ جس پر کچھ عرصہ میں عمل درآمد ہونے کا امکان ہے۔

گیس کے نرخ کسی صورت کم نہیں ہونگے وفاقی حکومت نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ گیس کی قیمتوں میں کسی صورت کمی نہیں ہوگی تاہم آئندہ دو برسوں کے دوران گیس پر تمام سبسڈی بتدریج ختم کر دی جائے گی۔ وفاقی وزیر برائے پٹرولیم و قدرتی وسائل نے کہا کہ تمام دنیا میں صنعتی صارفین کیلئے گیس سستی اور گھریلو صارفین کیلئے مہنگی ہوتی ہے لیکن ہمارے ہاں اس کے برعکس ہوتا ہے۔

نائن الیون کی دوسری برسی امریکہ سمیت دنیا بھر میں 11 ستمبر کے واقعہ کی دوسری برسی منائی گئی۔ نیویارک میں جہاں یہ سانحہ پیش آیا ہزاروں مرنے والوں کے لواحقین اور دیگر افراد نے جمع ہو کر گراؤنڈ زیرو میں احتراماً خاموشی اختیار کی۔

مغل پراپرٹی آفس عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا با اعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ فون آفس: 04524-215171
فون رہائش: 04524-211402-211677

ایم اے میں داخلہ شروع ہے
نیشنل کالج ربوہ برائے خواتین میں ایم اے Part one
(انگلش، اکنامکس، اردو، ہسٹری) میں داخلہ شروع ہو چکا ہے۔ جس کی آخری تاریخ 23 ستمبر 2003ء ہے
داخلہ کی خواہش مند طالبات رابطہ کریں
نیشنل کالج برائے خواتین دارالصدر جنوبی ربوہ فون: 211787

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29